حوالہ نمبر:11365/42	فتویٰ نمبر: 70812/60	سائل: محمود حسین	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی :سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: اجارہ کے احکام	باب: اجارہ کے متفرق مسائل		تاریخ: 21-12-2020

فوٹو شوٹ کرنا اور اس کا معاوضہ لینا

سوال: بعض اوقات ہم فوٹو شوٹ بھی کرتے ہیں جیسے شادیوں وغیرہ میں۔ ان تصویروں کو پھر ایڈیٹ کر کے اور مزید خوبصورت کر کے کسٹمر کو دے دیتے ہیں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں مذکور مقاصد کے لیے جاندار کی پرنٹ شدہ تصاویر کی اجازت نہیں اور نہ ہی اس کا معاوضہ جائز ہے۔

حدثنا عثمان بن أبي شيبة، حدثنا جرير، عن الأعمش، ح وحدثني أبو سعيد الأشج، حدثنا وكيع، حدثنا الأعمش، عن أبي الضحى، عن مسروق، عن عبد الله، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إن أشد الناس عذابا يوم القيامة المصورون»
(صحيح مسلم، 1670/3، ط: داراحياء التراث العربى)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

ولو استأجر مصورا فلا أجر له لأن عمله معصية كذا عن محمد.
(الدر المختار و حاشية ابن عابدين 650/1، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE